

یہ کتاب ہندو رشی کیشی سنگھ و کالین واقع بالا فراسیا انبالہ شہر ہریانہ کی ہے

جملہ حقوق محفوظ

تولکارو پستہ

۱۵۰/۲
۱۲۱/۹۳

لکھنؤ

اردو ترجمہ

جسکو
ہندی گروہاری لال ورماساکن پنچو کھڑہ

وارو حال انبالہ شہر نے

مطبع ست بھوشن شہر انبالہ میں

باہتمام ہندو رشی کیشی سنگھ

طبع کرایا

ہندو

باران

لکھنؤ



تولکار و پنش

کا

اردو ترجمہ



منشی گردھاری لال و رمانچو کھرہ
ضلع ابنالہ نواسی کرت

مطبع ست بھوشن پریس ابنالہ شہر پنڈت رشی کیش

شرما کی اگیا اٹو سار مدرت ہو کر پید کاشس ہوا

تعداد ۵۰۰ بار اول

قیمت پنختہ ار

(۱) وہ کون ہے جس کی اکیلا سے من اپنے مطلوب کو حاصل کرتا۔
 وہ کون ہے جس کے حکم سے پران اپنے افعال کو عمل میں لاتا ہے۔
 وہ کون ہے جس کی اجازت سے مقرر کلام انسان بولتا ہے۔ وہ کون
 سا روشن جسم ہے جس کے فرمان سے کان اور آنکھ اپنے اپنے کاموں
 میں لگے رہتے ہیں۔

(۲) جو پرتما کان کو قوت سماعت دیتا ہے اور من کو سوچنے کی طاقت
 دیتا ہے اور زبان کو بولنے کی قوت عطا کرتا ہے وہی پرتما پران بالو
 کا چلانے والا اور آنکھ کو قوت بینائی دینے والا ہے۔ مستقل مزاج عابد۔
 ان حواس سے اُس کو علیحدہ سمجھ جسم اور حواس کو چھوڑنے کے بعد
 نجات پاتے ہیں۔

(۳) اُس برہ کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی آواز و ماں تک نہیں پہنچ سکتی
 من بھی وہاں تک نہیں جاسکتا۔ اس واسطے ہم اُس کو نہیں جان سکتے
 تاکہ اپنے شش کو آپدیش کریں۔ کیونکہ وہ برہ مادہ سے جانی
 ہوئی شے سے علیحدہ ہے۔ وہ پر کرتی یعنی مادہ سے جس کے خبر
 لایہ خبری میں علیحدہ ہے۔ متقدمین ہم سے اسی طرح کہتے آئے
 ہیں۔

(۴) جس ذات کو بانی پر کاشت نہیں کر سکتی اور جس ذات سے
 بانی پر کاشت ہوتی ہے۔ اُس بانی کے بانی کو تو برہ جان۔ وہ برہ
 نہیں ہے۔ جبکہ لوگ بانی سے جانکر پوجتے ہیں۔

(۵) جو ذات من سے من نہیں کرتی اور من کو اچھی طرح جانتی ہے
یا من میں بیاپک ہے۔ اُس ذات کو تو برہمہ جان جو من سے جانے
ہوئے کو لوگ پوجتے ہیں وہ برہمہ نہیں ہے۔

(۶) جو آنکھ سے نہیں دیکھتا ہے اور جس کی ستا سے انتہہ - کرن
برتیاں کو جبہ آتما دیکھتا ہے۔ تو اُس کو برہمہ جان جو آنکھ سے
دکھائی دیتا ہے اور اُس کا منش سیون کرتے ہیں۔ اُس کو
برہمہ مت جان۔

(۷) جو برہمہ جس سامعہ سے نہیں سنتا۔ جس کے بنائے ہوئے
نیوں سے کان سنتا ہے۔ تو اُس کو برہمہ جان۔ اور جو کان سے
محسوس کو پوجتے ہیں۔ وہ برہمہ نہیں ہے۔

(۸) جو پران سے سواس نہیں لیتا۔ اور جس سے پران اپنا کام
کرتے ہیں۔ اُس کو تو برہمہ جان۔ اور جس پران بالو کا منش
سیون کرتے ہیں وہ برہمہ نہیں ہے۔

پرتم گھنڈ سماپت ہوا

(۹) اے سش اگر تم یہ کہتے ہو کہ میں نے برہمہ کو جان لیا جس
طرح بدوان پرشوں نے بدیا سے پرکاشت کیا ہے یہ تیرا گہنا
درست نہیں تو اُس کو ترک بترک بحث مباحثہ سے اچھی طرح
بچ۔ یہ میرا گمان ہے۔

(۱۰) میں برہمہ کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ یہ نہیں مانتا۔ اور اگر کہوں۔
 نہیں جانتا۔ یہ بھی نہیں مانتا۔ ہاں اتنا جانتا ہوں کہ برہمہ ہے۔ جو
 شخص بدیا رتھی ہے اس میرے کہے ہوئے یجن کو مانتا ہے (جانتا
 ہوں پر میں نہیں جانتا) وہ برہمہ کو جانتا ہے۔

۱۱۱) جس بدوان کا مت ایسا ہے کہ برہمہ من سے نہیں جانا جاتا
اُس کو برہمہ کا گیان ہے۔ اور جس کا اعتقاد ہے۔ کہ برہمہ اندریوں
سے بانا جاتا ہے۔ وہ برہمہ کو نہیں جانتے۔ الغرض برہمہ گیان کے
ابھانی برہمہ گیان سے محروم ہیں۔ اور ابھمان رہت برہمہ گیان کو
پیرا پتہ ہوتے ہیں۔

(۱۲) نرمل بدھی سے برہ کو جان کر طالبِ نجات جیونِ مکت ہوتا ہے۔ اور یوگِ بل کو پراپت ہو کر برہمہ بدیا سے پرماتما میں لذتِ وصال حاصل کرتا ہے۔

(۱۳) اُس موجودہ جسم میں اگر آتما کو جان لیوے۔ تو اُس کا جہنم سچل ہے۔ اگر اس موجودہ وجود میں اُس کو نہ جان لیوے۔ تو بار بار جہنم لینا اور برکش بشو وغیرہ کی یونی میں پڑتا ہے۔ اس واسطے دھیان سفیل لوگ تمام سنار میں پرماتما کو دیکھتے ہوئے اس سریر کو چھوڑ کر مکت ہوتے ہیں۔

دوسرا گھنڈ سماپت ہوا

تجربہ ایوان برادران

بسم الله الرحمن الرحيم

تیسرا کھنڈ شروع ہوا

(۱۴) سب دیوؤں سے برہمہ ادھک اور غالب ہے۔ اور اُس کے ہی عطا کئے ہوئے غلبہ سے دیوتاؤں میں جو زمین ہوا اور بے عناصر سے مراد ہے۔ روشنی اور غلبہ ظاہر ہوا۔ اس غلبہ اور فیروزی کے حصول پر ہر ایک دیو بھی دعویٰ کرنے لگا۔ کہ یہ بزرگی اور عظمت ہمارے ہی حصے میں ہے۔

(۱۵) پر ماتا کو جب یہ حال معلوم ہوا۔ وہ انہی دیوؤں میں بشکل منور ظہور پذیر ہوا۔ اُن دیوؤں کو یہ معلوم نہ ہوا۔ کہ یہ یکیش منور جسم کون ہے۔

(۱۶) اُن دیوؤں نے اگنی کو کہا کہ اے جات بید اگنی! تجکو معلوم ہے کہ یہ قابل پرستش منور جسم کون ہے۔

(۱۷) اگنی اُس منور جسم برہمہ کے سامنے ہوا۔ اس دیوتا اگنی سے برہمہ دیوار تھات پر ماتا نے کہا کہ تو کون ہے اگنی نے کہا میں اگنی ہوں۔ میں وہ ہوں جسے سب عظمت پیدا ہوئی۔

(۱۸) منور جسم برہمہ نے کہا کہ تجھے اگنی میں کیسا مرتبہ یا طاقت ہے۔ اگنی نے کہا کہ تمام روئے زمین پر جو بتو ہے۔ میں ان سب کو ایک لمحہ میں جلا دوں۔

(۱۹) برہمہ نے یہ سنکر اگنی کے سامنے ایک گھاس کا تنکا رکھ دیا۔ اور کہا اگر تجھے میں سامرتبہ ہے۔ تو اس کو جلا۔ اگنی یہ سنکر گھاس کے

تکے کے پاس گیا۔ بہت خوشی سے۔ مگر اس تکے کو جلا نہ سکا۔ وہاں سے ہٹ کر باؤ (ہوا) وغیرہ سے کہنے لگا۔ کہ میں نہیں جانتا کہ یہ برہہ کون ہے۔

(۲۰) اب (باؤ) ہوا سے دیوتوں نے کہا۔ اسے باؤ یہ یکیش کون ہی تو جانتا ہے۔

(۲۱) باؤ برہہ کے سنکھ ہوا۔ تب اس سے برہہ نے کہا۔ تو کون ہے تب باؤ نے کہا میں انترکش (خلا) میں بچنے والا ماتریشوا نام باؤ ہوں۔

(۲۲) باؤ سے برہہ نے کہا تجھ میں کیا پراکرم شکتی ہے۔ باؤ نے کہا مجھ میں اس پرکار کی شکتی ہے۔ کہ میں اس سارے جہان ایک دم میں اڑا لے جاؤں۔

(۲۳) برہہ نے باؤ کے سامنے ایک تنکا دھر دیا اور کہا کہ اس کو اڑا دے تنکے کے اڑانے کے واسطے باؤ سب طرف سے تنکے کی جانب دوڑا مگر اُس کے اڑانے کی طاقت اُس میں نہ ہوئی باؤ اُسی وقت تنکے کے پاس سے واپس آیا۔

(۲۴) اب باؤ دھیرہ دیوتوں نے گھوٹ۔ جیو آتما سے کہا۔ کہ اے گھوٹ یہ کون یکیش ہے۔ گھوٹ جیو آتما کے سنکھ گیا۔ جب برہہ نے اندر کو آتے دیکھا۔ انتر ویاں ہو گیا۔ اے غائب ہو گیا۔

(۲۵) وہ اندر ہر دستہ ادکاش میں جہاں برہہ انتر ویاں ہوا۔

زیور سے آراستہ ہو برہمہ بدیا روپ سوکشم بدھی کو پراپت
ہوا۔

تیسرا کھنڈ تمام ہوا

چوتھا کھنڈ شروع ہوا

(۲۶) آماجو برہمہ بدیا روپ بدھی سے مراد ہے اُسے کہا کویش روپ
تیج برہمہ ہے۔ اور جتلا یا کہ تمکو اُسکی پرستش کرنی چاہئے جو آتما نے اُما کی پاد پرتی
برہمہ کو جانا۔

(۲۷) اگنی۔ بایو۔ اندر۔ ان دیتوں دیوتوں نے اول اس تیج روپ کیش کو۔
نلت سے سپرس کیا۔ اور سب سے پہلے جانا اسی وجہ سے یہ دیوتا تریف
کے لائق ہیں۔ اور کان۔ ناک۔ زبان پر آنکھ۔ کھال اور جیو آتما کو ترجیح
ہے۔

(۲۸) جیو آتما نے سب سے پہلے برہمہ کو سپرس کیا۔ اور جانا۔ اسلئے
سب دیوتوں سے وہ ادھک اور مانیہ ہوا۔

(۲۹) کیش روپ برہمہ بجلی کے سمان کیشن میں انتر و ان اور کیشن میں پرگٹ
ہو جاتا ہے۔ اور یہ پرگٹ اور انتر و ان ہوتا برہمہ کا دیوتوں یعنی اندریوں
کی نسبت ہے۔

(۳۰) دیوتوں کی شکتی برہن کرنے کے بعد ہر ایک منش کو اپدیش
کرتے ہیں۔ ہرنش کو چاہئے کہ وہ اپنا من پر میثور کی طرف لگاوے اور اسی

طرز سے برہمہ کا سیمپ برقی ہو اور انتہ کرن کی برقی بار بار برہمہ کے
دھیان گیان میں لگاوے۔ اسی آپدیش کو ادھیاتم آپدیش کہتے
ہیں۔

(۳۱) جس برہمہ کے لکشن ہننے آپر کہے ہیں۔ مکتی کی اچھا کرنے والے پرشش
کو اسکی آپانا کرنی چاہئے جو پرشش اسکی آپانا کرتا ہے اسکو تمام جہان
اتم سمجھتا ہے اور چاہتا ہے۔

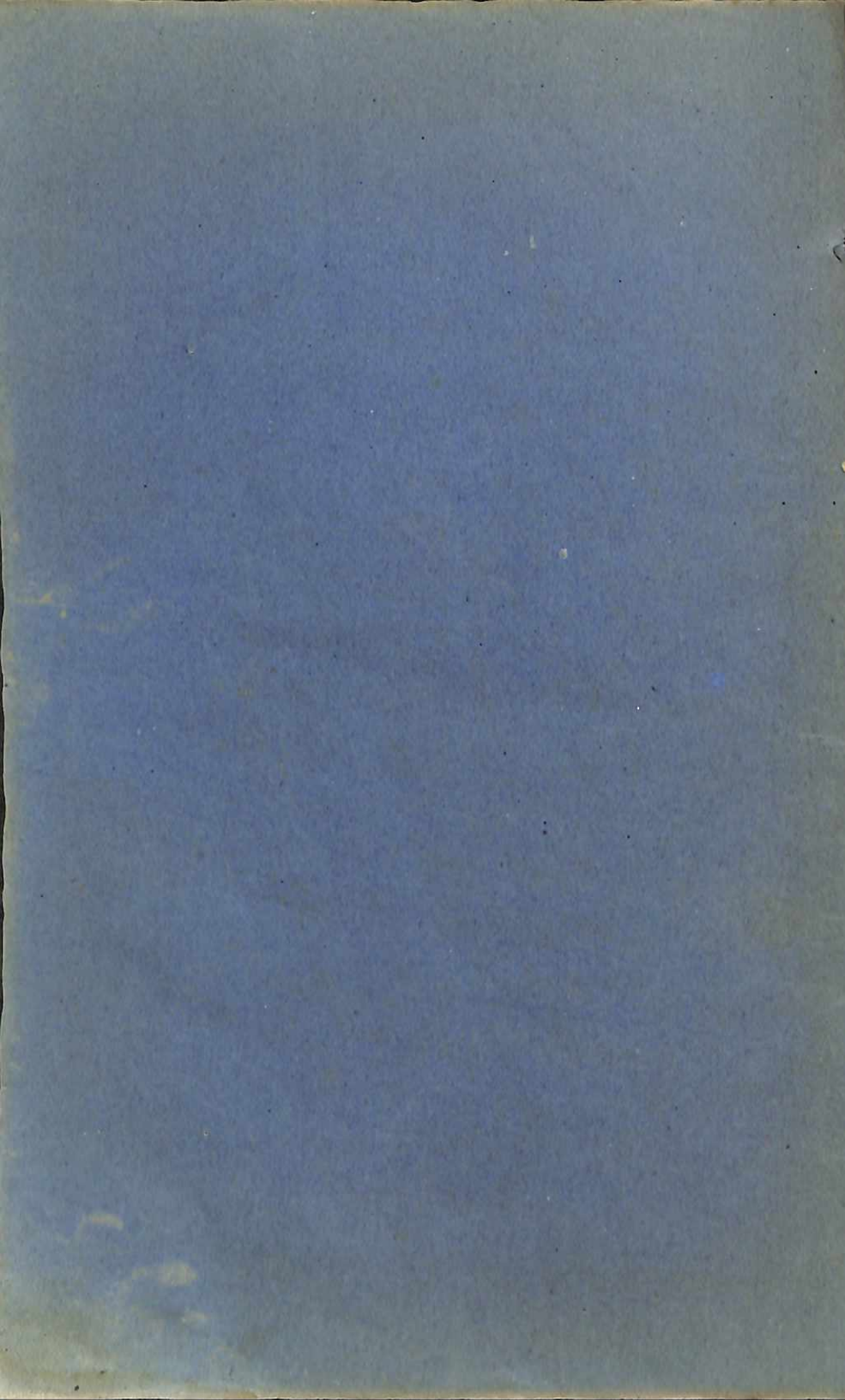
(۳۲) گورونے پرشش سے کہا تھا کہ آپ برہمہ بدیا کہئے اسپرشش کو
گور و برہمہ بدیا کا برن کر کہتے ہیں۔ ہننے برہمہ بدیا تجھ سے کہدی اور
پورے طور پر اس کا برن کر دیا۔

(۳۳) موکشو کو چاہئے کہ تپ کرے یعنی دوندھن شیل بنائے اور
من کو بلیش میں کرے۔ اور وید وکت کرم کرتا رہے۔ یہی برہمہ بدیا کے
بتن سادین میں۔ اور ان تینوں کے حامی آپوگی پر تھٹھا اور بیدوں
کے انگ اور سب کا آدھار ستہ ہے۔

(۳۴) جو شخص ان اوپر کے منتر کو اچھی طرح جانتا ہے وہ پورے
جہنم کے سب پاپوں سے چھوٹ کر انباشی برہمہ میں اوشیہ تھت
ہوتا ہے۔

۵ ستمبر ۱۹۰۱ء جمعرات ۲۱ رجباًدول سنہ ۱۳۵۸

تمام شد



اسونی کمار گٹکا

یہاں سے تاظرین یہ گولیاں آریوید یعنی ویدک شاستر کا جاننے والے
 اسونی کمار مساج نے یہ گولیاں تمام مرضوں کو رفع کرنے کی دوا تیار کیں تھیں
 جن گولیوں کی ایک ڈیڑھ ایک انسان کو اپنی پاس رکھنی چاہئے ایک ڈیڑھ چالیس
 گولیاں ہونگی ہر ایک بیماری انکو استعمال سے نیست و نابود ہوتی ہے یاد رہے دوا
 ایک سب سے بڑی بیماری میں استعمال کرنے کا طریق علیحدہ علیحدہ ہے مثلاً بخار
 میں عرق شہ طرہ یا عرق گلو اگر دونوں عرق نہ ملیں تب برگ تلسی کیساتھ
 استعمال کی جاویں اور کہانسی میں پان کے ساتھ۔ آتشک میں
 عرق چوب چینی کیساتھ سوزاک میں تازہ پانی کیساتھ یا کچی لہسی کے
 ساتھ۔ اسی طرح ہر ایک بیماری میں اسکو استعمال کرنے کی ترکیب الگ
 الگ ہیں ترکیب گولیوں کے ساتھ پینگی ہر قیمت فی ڈیڑھ چالیس گولیاں
 ہر ایک بیماری کے لئے
 چچا رشی کشیش شرما آریوید بشارت
 اچان مشہدہ پر یوگ بکریٹا انبالہ شہر ہاتھ تراسیان